ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہو گا

قادیانی چھلاوہ

جھوٹے مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی کے متضاد اور مضحکہ خیز دعووں پر ایک نظر

محمد متین خالد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
ننکانہ صاحب۔فون: 056-2874812
www.endofprophethood.com

بڑے بڑے مستند ڈاکٹروں اور حکیموں کا کہنا ہے کہ مراق یا ہسٹیریا ایسا موذی مرض ہے کہ یہ جسے لاحق ہو جائے وہ خود کو مافوق الفطرت چیز سمجھنے لگتا ہے۔ بھارت کے ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کے ایک پسماندہ گاؤں قادیان کا رہنے والا جھوٹا مدعی نبوت آنجہانی مرزا قادیانی مختلف دائمی بیماریوں کا ہسپتال تھا۔ ان میں مرگی، مراق اور ہسٹیریا سرفہرست تھے۔ ڈاکٹروں کے بقول مراق کے اسباب میں سب سے بڑا سبب ورثہ میں ملا ہوا طبعی میلان ہے۔ جب کسی خاندان میں اس مرض کی ابتداء ہو جائے تو پھر یہ اگلی نسل میں منتقل ہو جاتا ہے۔ یہ مالیخولیا کی ایک قسم ہے۔ یہ مرض تیز سودا جو معدہ میں جمع ہوتا ہے، سے پیدا ہوتا ہے اور جس عضو میں یہ مادہ جمع ہو جاتا ہے، اس سے سیاہ بخارات اٹھ کر دماغ کی طرف چڑھتے ہیں جس سے مریض میں احساس برتری کے خیالات پیدا ہو جاتے ہیں اور وہ ہر ایک بات میں مبالغہ آرائی کرتا ہے۔ بعض مریضوں میں گاہے گاہے یہ فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیب دان سمجھتا ہے اور بعض میں یہ بیماری یہاں تک ترقی کر جاتی ہے کہ اس کو اپنے متعلق یہ خیال ہوتا ہے کہ وہ فرشتہ ہے۔ پھر وہ نبوت اور معجزات کا دعویٰ کر دیتا ہے، خدائی کی باتیں کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرتا ہے۔

معروف قادیانی ڈاکٹر شاہنواز کا کہنا ہے!

"ایک مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹیریا، مالیخولیا یا مرگی کا مرض تھا تو اس کے دعوے کی تردید کے لیے پھر کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیونکہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیتی ہے۔"

{ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز قادیان اگست 1926ء}

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے:

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ "میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹیریا ہے۔ بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے لیکن دراصل بات یہ ہے کہ آپ کو دماغی محنت اور شبانہ روز تصنیف کی مشقت کی وجہ سے بعض ایسی عصبی علامات پیدا ہو جایا کرتی تھیں جو ہسٹیریا کے مریضوں میں بھی نمودار دیکھی جاتی ہیں۔ مثلاً کام کرتے کرتے یک دم ضعف ہو جانا، چکروں کا آنا، ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا، گھبراہٹ کا دورہ ہو جانا، ایسا معلوم ہوتا کہ ابھی دم نکلتا ہے یا کسی تنگ جگہ یا بعض اوقات زیادہ آدمیوں میں گھر کر بیٹھنے سے دل کا سخت پریشان ہونے لگنا وغیرہ ذالک۔"

{سیرۃ المہدی حصہ دوم، ص 55، روایت نمبر 369، از مرزا بشیر احمد ایم اے}

آنجہانی مرزا قادیانی ایک متلون مزاج اور مجہول الحواس شخص تھا۔ اس نے اپنی زندگی میں

اتنے مضحکہ خیز دعوے کیے جن کی ضخیم کتاب تیار کی جاسکتی ہے۔اس کے دعوؤں سے خود اس کے اپنے ماننے والے بھی پریشان و حیران ہیں۔ بقول شخصے مرزا قادیانی نے شاید بچپن میں اتنی چڑیاں نہ تبدیل کی ہوں جتنے اس نے دعوے کیے ہیں۔ جس طرح گرگٹ اپنا رنگ بدلتا اور چھلاوا اپنی ہیئت تبدیل کرتا ہے، اسی طرح مرزا قادیانی نے بھی ہر روز ایک نیا دعویٰ کر کے بڑی عیاری سے اپنا بہروپ بدلا۔اس نے عالم سے مناظر، مناظر سے محدث، محدث سے نبی، نبی سے خدا اور خدا کے بعد نجانے کیا کیا سوانگ رچائے کہ

ے ناطقہ سر بگریباں ہے اسے کیا کہیے

والا معاملہ ہے۔مرزا قادیانی آج زندہ ہوتا تو ہالی وڈ کا معروف مزاحیہ اداکار Mr. Bean اُسے دیکھ کر اپنا سر پیٹ کر رہ جاتا۔آنجہانی مرزا قادیانی کے تقریباً 100 سے زائد مختلف دعوے ہیں۔ صفحات کی کمی کے پیش نظر محض اہم دعوے پیش خدمت ہیں۔ پڑھیے اور اپنی حیرانگی میں اضافہ کیجئے کہ

ے اس طرح تو ہوتا ہے پھر اس طرح کے کاموں میں

میں بشر ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"قل انما انا بشر مثلکم."

"کہو میں صرف تمھارے جیسا ایک آدمی ہوں۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 70 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں غلام احمد قادیانی ہوں

"مجھے کشفی طور پر اس مندرجہ ذیل نام کے اعداد حروف کی طرف توجہ دلائی گئی کہ دیکھ یہی مسیح ہے کہ جو تیرھویں صدی کے پورے ہونے پر ظاہر ہونے والا تھا۔ پہلے سے یہی تاریخ ہم نے نام میں مقرر کر رکھی تھی اور وہ یہ نام ہے:

غلام احمد قادیانی

اس نام کے عدد پورے تیرہ سو ہیں اور اس قصبہ قادیان میں بجز اس عاجز کے اور کسی شخص کا غلام احمد نام نہیں، بلکہ میرے دل میں ڈالا گیا ہے کہ اس وقت بجز اس عاجز کے تمام دنیا میں غلام احمد قادیانی کسی کا بھی نام نہیں اور اس عاجز کے ساتھ اکثر یہ عادت اللہ جاری ہے کہ وہ سبحانہ بعض اسرار

اعداد حروف تہجی میں میرے پر ظاہر کر دیتا ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 144 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں کرمِ خاکی، بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار ہوں

"کرمِ خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار"

(براہین احمدیہ، حصہ پنجم، ص 97، مندرجہ روحانی خزائن ج 21، ص 127، از مرزا قادیانی)

میں سُور مار ہوں

"ایک دفعہ قادیان میں آوارہ کتے بہت ہو گئے۔ اور ان کی وجہ سے شور و غل رہتا تھا۔ پیر سراج الحق صاحب نے بہت سے کتوں کو زہر دے کر مار ڈالا۔ اس پر بعض لڑکوں نے پیر صاحب کو چڑانے کے واسطے ان کا نام پیر کتے مار رکھ دیا۔ پیر صاحب حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی خدمت میں شاکی ہوئے کہ لوگ مجھے کتے مار کہتے ہیں۔ حضرت صاحب نے تبسم کے ساتھ فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے۔ دیکھئے حدیث شریف میں میرا نام "سور مار" لکھا ہے۔ کیونکہ مسیح کی تعریف میں آیا ہے کہ یقتل الخنزیر۔"

(ذکرِ حبیب، ص 162، از مفتی محمد صادق قادیانی)

مَیں امین الملک جے سنگھ بہادر ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"امین الملک جے سنگھ بہادر۔"

(تذکرہ مجموعہ الہامات، ص 568 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں کرشن ہوں

"اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لیے مسیح موعود کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لیے بطور اوتار کے ہوں۔ اور میں عرصہ بیس برس سے یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان گناہوں کے دُور کرنے کے لیے جن سے زمین پُر ہو گئی ہے جیسا

کہ مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا، یا یوں کہنا چاہیے کہ روحانی حقیقت کے رُو سے میں وہی ہوں۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے یہ میرے پر ظاہر کیا ہے اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لیے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لیے مسیح موعود ہے۔ میں جانتا ہوں کہ جاہل مسلمان اس کو سن کر فی الفور یہ کہیں گے کہ ایک کافر کا نام اپنے اوپر لے کر کفر کو صریح طور پر قبول کیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی وحی ہے جس کے اظہار کے بغیر میں رہ نہیں سکتا اور آج یہ پہلا دن ہے کہ ایسے بڑے مجمع میں اس بات کو میں پیش کرتا ہوں کیونکہ جو لوگ خدا کی طرف سے ہوتے ہیں وہ کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرتے۔‘‘

(لیکچر سیالکوٹ، ص 24، 25 مندرجہ روحانی خزائن ج 20 ص 228 از مرزا قادیانی)

❑ ’’خدا تعالیٰ نے کشفی حالت میں بارہا مجھے اس بات پر اطلاع دی ہے کہ آریہ قوم میں کرشن نام ایک شخص جو گزرا ہے، وہ خدا کے برگزیدوں اور اپنے وقت کے نبیوں میں سے تھا، اور ہندوؤں میں اوتار کا لفظ درحقیقت نبی کے ہم معنی ہے۔ اور ہندوؤں کی کتابوں میں ایک پیشگوئی ہے اور وہ یہ کہ آخری زمانہ میں ایک اوتار آئے گا، جو کرشن کے صفات پر ہوگا اور اس کا بروز ہوگا۔ اور میرے پر ظاہر کیا گیا ہے کہ وہ میں ہوں۔ کرشن کی دو صفت ہیں۔ ایک رُودر یعنی درندوں اور سوروں کو قتل کرنے والا، یعنی دلائل اور نشانوں سے۔ دوسرے گوپال یعنی گائیوں کو پالنے والا یعنی اپنے انفاس سے نیکوں کا مددگار۔ اور یہ دونوں صفتیں مسیح موعود کی صفتیں ہیں اور یہی دونوں صفتیں خدا تعالیٰ نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔‘‘

(تذکرہ مجموعہ الہامات، ص 311 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں آریوں کا بادشاہ ہوں

’’اور ہر ایک نبی کا مجھے نام دیا گیا ہے۔ چنانچہ جو ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گزرا ہے جس کو رُدر گوپال بھی کہتے ہیں (یعنی فنا کرنے والا اور پرورش کرنے والا) اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہے۔ پس جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں، وہ کرشن میں ہی ہوں۔ اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ۔‘‘

(حقیقۃ الوحی، ص 521، 522 مندرجہ روحانی خزائن ج 22 ص 521، 522 از مرزا قادیانی)

میں کرشن جی رُودر گوپال ہوں

''شام کے وقت حضرتِ اقدس نے ذیل کی رؤیا بیان فرمائی کہ

ایک بڑا تخت مربع شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا ہوں۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو روپیہ وغیرہ نذر کے طور پر دینے لگے۔ اتنے ہجوم میں سے ایک ہندو بولا۔ ہے ''کرشن جی رُودر گوپال''

(ملفوظات، ج 6 ص 158 از مرزا قادیانی)

میں سلطان القلم ہوں

''اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کا نام سلطان القلم رکھا اور میرے قلم کو ذوالفقارِ علی فرمایا۔''

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 58، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں غازی ہوں

''اس عاجز کا نام مکاشفات میں غازی رکھا گیا ہے۔''

(نشان آسمانی ص 15 مندرجہ روحانی خزائن ج 4 ص 375 از مرزا قادیانی)

میں گورنمنٹ برطانیہ کے لیے پناہ اور تعویذ ہوں

''پس میں یہ دعویٰ کر سکتا ہوں کہ میں ان خدمات میں یکتا ہوں اور میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ میں ان تائیدات میں یگانہ ہوں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ میں اس گورنمنٹ کے لیے بطور ایک تعویذ کے ہوں اور بطور ایک پناہ کے ہوں جو آفتوں سے بچاوے اور خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ خدا ایسا نہیں کہ ان کو دکھ پہنچاوے اور تو ان میں ہو۔ پس اس گورنمنٹ کی خیر خواہی اور مدد میں کوئی دوسرا شخص میری نظیر اور مثیل نہیں اور عنقریب یہ گورنمنٹ جان لے گی، اگر مردم شناسی کا اس میں مادہ ہے۔''

(نور الحق، ص 33، مندرجہ روحانی خزائن ج 8، ص 44، 45 از مرزا قادیانی)

میں محدث ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"انت محدث اللہ۔"

تو محدث اللہ ہے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 82، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں عبدالقادر ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"یاعبدالقادر انی معک. اے عبدالقادر میں تیرے ساتھ ہوں۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 296، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں ذوالقرنین ہوں

"سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف کی آئندہ پیشگوئی کے مطابق وہ ذوالقرنین میں ہوں جس نے ہر ایک قوم کی صدی کو پایا۔"

(براہین احمدیہ ج پنجم ص 146 مندرجہ روحانی خزائن ج 21 ص 314 از مرزا قادیانی)

میں آدم ہوں، میں احمد ہوں، میں مریم ہوں
میں موسیٰ ہوں، میں عیسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُکَ الْجَنَّۃَ یَامَرْیَمُ اسْکُنْ. مرزا قادیانی اس الہام کی تشریح کرتے ہوئے کہتا ہے۔ "مریم سے مریم ام عیسیٰ مراد نہیں اور نہ آدم سے آدم ابوالبشر مراد ہے اور نہ احمد سے اس جگہ حضرت خاتم الانبیاء [redacted] مراد ہیں، اور ایسا ہی ان الہامات کے تمام مقامات میں کہ جو موسیٰ اور عیسیٰ اور داؤد وغیرہ نام بیان کیے گئے ہیں، ان ناموں سے بھی وہ انبیاء مراد نہیں ہے بلکہ ہر ایک جگہ یہی عاجز مراد ہے۔ اب جبکہ اس جگہ مریم کے لفظ سے کوئی مونث مراد نہیں بلکہ مذکر مراد ہے تو قاعدہ یہی ہے کہ اس کے لیے صیغہ مذکر ہی لایا جائے یعنی یامریم اسکن کہا جائے......

اور زوج کے لفظ سے رفقاء اور اقرباء مراد ہیں زوج مراد نہیں ہے اور لغت میں یہ لفظ دونوں طور پر اطلاق پاتا ہے اور جنت کا لفظ اس عاجز کے الہامات میں کبھی اس جنت پر بولا جاتا ہے کہ جو آخرت سے تعلق رکھتا ہے اور کبھی دنیا کی خوشی اور فتحیابی اور سرور اور آرام پر بولا جاتا ہے۔'' (مکتوباتِ احمدیہ، ج اوّل ص 82، 83 مکتوب بنام میر عباس علی شاہ صاحب)

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 55، 56 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

میں خاتم الاولیاء ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

''وانا خاتم الاولیاء.''

اور میں خاتم الاولیاء ہوں۔

(خطبہ الہامیہ، ص 35، مندرجہ روحانی خزائن ج 16 ص 70 از مرزا قادیانی)

میں معجون مرکب ہوں

''میں اپنے خاندان کی نسبت کئی دفعہ لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک شاہی خاندان ہے اور بنی فارس اور بنی فاطمہؓ کے خون سے ایک معجون مرکب ہے۔''

(تریاق القلوب، ص 159، مندرجہ روحانی خزائن ج 15، ص 287 از مرزا قادیانی)

میں خلیفہ اللہ ہوں

''میرے لیے زمین نے بھی گواہی دی اور آسمان نے بھی۔ اسی طرح میرے لیے آسمان بھی بولا اور زمین بھی کہ میں خلیفہ اللہ ہوں۔''

(ایک غلطی کا ازالہ، ص 6 مندرجہ روحانی خزائن ج 18 ص 210 از مرزا قادیانی)

میں امام الزماں ہوں

''امام الزماں میں ہوں۔''

(ضرورۃ الامام ص 24، مندرجہ روحانی خزائن ج 13 ص 495 از مرزا قادیانی)

میں مجدد ہوں، میں مہدی ہوں، میں مسیح موعود ہوں

"وَالْمُجَدِّدُ الْمَامُوْرُ وَالْعَبْدُ الْمَنْصُوْرُ. وَالْمَهْدِیُّ الْمَعْهُوْدُ. وَالْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ."

اور (میں) وہ مجدد ہوں کہ جو خدا تعالیٰ کے حکم سے آیا ہے اور بندۂ مدد یافتہ ہوں اور وہ مہدی ہوں جس کا آنا مقرر ہو چکا ہے اور وہ مسیح ہوں جس کے آنے کا وعدہ تھا۔

(خطبہ الہامیہ، ص 18 مندرجہ روحانی خزائن ج 16 ص 51 از مرزا قادیانی)

میں حجر اسود ہوں

"یکے پائے من مے بوسید و من مے گفتم کہ حجر اسود منم۔"

(ترجمہ) ایک شخص نے میرے پاؤں کو چوما اور میں نے (اسے) کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 29 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

میں بیت اللہ ہوں

"خدا نے اپنے الہامات میں میرا نام بیت اللہ بھی رکھا ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 28، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں قرآن ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

مَا اَنَا اِلَّا کَالْقُرْاٰنِ.

ترجمہ: میں تو بس قرآن ہی طرح ہوں۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات ص 570 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

میں میکائیل ہوں

"بعض نبیوں کی کتابوں میں میری نسبت بطور استعارہ فرشتہ کا لفظ آ گیا ہے اور دانی ایل نبی نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائیل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں خدا کی مانند۔"

(اربعین 3 (حاشیہ) ص 25، مندرجہ روحانی خزائن ج 17، ص 413، از مرزا قادیانی)

میں حضرت حسینؓ سے بڑھ کر ہوں

''اے عیسائی مشنریو! اب ربنا المسیح مت کہو اور دیکھو کہ آج تم میں ایک ہے جو اُس مسیح سے بڑھ کر ہے۔ اور اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ اُس حسین سے بڑھ کر ہے۔''

(دافع البلاء، ص 17، مندرجہ روحانی خزائن ج 18، ص 233، از مرزا قادیانی)

میں زندہ علی ہوں

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے، اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو۔''

(ملفوظاتِ احمدیہ، ج اوّل، ص 400، از مرزا قادیانی)

میں مدینۃ العلم ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

''انت مدینۃ العلم. تو علم کا شہر ہے۔''

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 320، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں مریم اور عیسیٰ ہوں

''اور یہ الہام اصل میں آیاتِ قرآنی ہیں جو حضرت عیسیٰ اور ان کی ماں کے متعلق ہیں۔ ان آیتوں میں جس عیسیٰ کو لوگوں نے ناجائز پیدائش کا انسان قرار دیا ہے، اسی کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ہم اس کو اپنا نشان بنائیں گے اور یہی عیسیٰ ہے جس کی انتظار تھی اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے میں ہی مراد ہوں۔''

(کشتی نوح، ص 54، مندرجہ روحانی خزائن ج 19، ص 52، از مرزا قادیانی)

میں مریم ہوں، میں عیسیٰ ہوں، میں ابن مریم ہوں

''اس (اللہ) نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں مَیں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما

پاتا رہا۔ پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ 496 میں درج ہے، مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم صفحہ 556 میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔“
(کشتی نوح، ص 52، مندرجہ روحانی خزائن ج 19، ص 50، از مرزا قادیانی)

میں ابن مریم سے افضل ہوں

”ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے“
(دافع البلاء، ص 20، مندرجہ روحانی خزائن ج 18، ص 240، از مرزا قادیانی)

میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں

”میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ یعنی بھیجا گیا بھی اور خدا سے غیب کی خبریں پانے والا بھی۔“
(ایک غلطی کا ازالہ، ص 7، مندرجہ روحانی خزائن ج 18، ص 211، از مرزا قادیانی)

میں آدم اور احمد مختار ہوں

”آدم نیز احمد مختار
میں آدم اور احمد مختار ہوں“
(نزول المسیح، ص 99، مندرجہ روحانی خزائن ج 18، ص 477، از مرزا قادیانی)

میں مسیح زماں ہوں، میں کلیم خدا ہوں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں

”منم مسیح زمان و منم کلیم خدا
منم محمدؐ و احمدؐ کہ مجتبیٰ باشد“
(ترجمہ) ”میں مسیح زماں ہوں، میں کلیم خدا یعنی موسیٰ ہوں، میں محمدؐ ہوں، میں احمد مجتبیٰ ہوں۔“
(تریاق القلوب، ص 6، مندرجہ روحانی خزائن، ج 15، ص 134، از مرزا قادیانی)

میں تمام انبیاء کا مجموعہ ہوں

''خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کیے ہیں۔ میں آدم ہوں، میں شیث ہوں، میں نوح ہوں، میں ابراہیم ہوں، میں اسحٰق ہوں، میں اسمٰعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں، میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت ﷺ کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمدؐ اور احمدؐ ہوں۔''

(حقیقت الوحی، (حاشیہ) ص 73، مندرجہ روحانی خزائن، ج 22، ص 76، از مرزا قادیانی)

میں محمد ہوں

''پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے۔ **محمد رسول اللہ والذین معہٗ اشدآء علی الکفار رحماء بینھم.** اسی وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔''

(ایک غلطی کا ازالہ، ص 3، مندرجہ روحانی خزائن، ج 18، ص 207، از مرزا قادیانی)

میں احمد ہوں

''وسمانی ربی احمد فاحمدونی.''

میرے رب نے میرا نام احمد رکھا ہے۔ پس میری تعریف کرو۔''

(خطبہ الہامیہ، ص 21، مندرجہ روحانی خزائن، ج 16، ص 56، از مرزا قادیانی)

میں رحمۃ للعالمین ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

''وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین.''

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 64، 408 طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں خاتم الانبیاء ہوں

''بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں۔''

(ایک غلطی کا ازالہ، ص 8، مندرجہ روحانی خزائن، ج 18، ص 212، از مرزا قادیانی)

میں توحیدِ خدا اور تفریدِ خدا ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"انت منی بمنزلة توحیدی و تفریدی.

تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 53، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں عرشِ خدا ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"انت منی بمنزلة عرشی.

تُو میرے نزدیک عرش کی مانند ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 427، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں مالکِ کن فیکون ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا اَرَدْتَّ لِشَیْءٍ اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ.

(ترجمہ) تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے، وہ تیرے حکم سے فی الفور ہو جاتی ہے۔

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 443، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

میں زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"واعطیت صفة الافناء والاحیاء.

اور مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے۔"

(خطبہ الہامیہ، ص 21، مندرجہ روحانی خزائن، ج 16، ص 56، از مرزا قادیانی)

میں نطفۂ خدا ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"انت من مآء نا وھم من فشل.
تُو ہمارے پانی سے ہے اور وہ بزدلی سے ہیں۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص164، طبع چہارم، از مرزا قادیانی)

(نوٹ) عربی لغت میں ماء سے مراد اکثر جگہ نطفہ ہے۔ مثلاً **هو الذی خلق من الماء بشرا** (الفرقان:54) اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے انسان کو پانی (نطفہ) سے پیدا کیا۔ دوسری جگہ **فلینظر الانسان مم خلقo خلق من ماءٍ دافقo یخرج من بین الصلب والترائب.** (الطارق:5 تا 7) ترجمہ: پس انسان کو چاہیے کہ دیکھے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا جو کہ باپ کی پیٹھ اور ماں کی چھاتیوں سے نکلتا ہے۔ اور بھی کئی آیات ہیں۔ جن میں ماء سے مراد نطفہ لیا گیا ہے۔ لہٰذا مرزا قادیانی کا الہام "**انت من ماء نا**" اس کے معنی ہوں گے۔ "**انت من نطفتنا**" تُو ہمارے نطفہ میں سے ہے اور لوگ بزدلی کے کیچڑ سے۔

میں خدا کا بیٹا ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"**انت منی بمنزلة اولادی.**
تو مجھ سے بمنزلہ اولاد کے ہے۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص325، 326 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

میں خدا کی بیوی ہوں

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقعہ پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا، سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔"

(اسلامی قربانی ٹریکٹ نمبر 34 از قاضی یار محمد قادیانی مرید آنجہانی مرزا قادیانی)

حالانکہ قرآن مجید میں ہے:
وَلَمْ تَكُنْ لَّهُ صَاحِبَةٌ.
"اس (اللہ تعالیٰ) کے لیے کوئی بیوی نہیں ہے۔" (انعام: 101)

میں خدا کا باپ ہوں

بقول مرزا قادیانی، اللہ تعالیٰ نے اُسے الہام کیا:

"اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ مَظْهَرِ الْحَقِ وَالْعَلَا. کَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ.
ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا۔ گویا آسمان سے خدا اترے گا۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 554 طبع چہارم از مرزا قادیانی)

نوٹ: اس الہام میں مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے کو خدا قرار دیا تو اس کا معنی یہ ہوا کہ مرزا قادیانی خدا کا باپ ہوا۔ (نعوذ باللہ)

میں خود خدا ہوں

"میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔"

(تذکرہ مجموعہ وحی والہامات، ص 152، طبع چہارم از مرزا قادیانی)

شیطان اس کو دیکھ کے کہتا تھا رشک سے
بازی یہ مجھ سے لے گیا تقدیر دیکھئے

حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

جب کسی میں حیا ختم ہو جائے تو وہ جو چاہے کرتا پھرے۔"

بلاشبہ قادیانی جماعت کا بانی آنجہانی مرزا قادیانی اس حدیث مبارکہ کا مصداق ہے۔ لیکن افسوس ان پڑھے لکھے قادیانیوں پر ہے جو ایسے مخبوط الحواس اور فاتر العقل شخص کے پیروکار ہیں۔ قادیانیوں کا کہنا ہے کہ ہم مرزا قادیانی کو صرف مہدی یا مسیح موعود مانتے ہیں جبکہ اس نے 100 سے زائد مختلف دعوے کیے ہیں۔ قادیانیوں کو چاہیے کہ وہ ہر قسم کے تعصب، ضد، لالچ اور خود غرضی سے علیحدہ ہو کر مرزا قادیانی کے ان مذکورہ دعوؤں کو دیکھیں، پڑھیں، سوچیں اور اپنے ضمیر کی آواز پر صدق نیت کے ساتھ قادیانی عقائد سے تائب ہو کر واپس اسلام کی آغوش میں آجائیں کیونکہ اسلام ہی وہ سچا دین ہے جس میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔

اپیل

قادیانی اپنے کفر وارتداد پر مبنی لٹریچر لاکھوں کی تعداد میں چھپوا کر پوری دنیا میں تقسیم کر رہے ہیں۔ اس سال دین اسلام کے ان لٹیروں نے 2 ارب 60 لاکھ روپے کی خطیر رقم اپنے اس قبیح دھندے کے لیے مختص کر دی ہے۔ قادیانی ہمارے نوجوانوں کو دام فریب میں پھنسا کر مرتد بنا رہے ہیں۔ ان کا رشتہ سرکار دو عالم نبی مکرم ﷺ سے توڑ کر جھوٹے مدعی نبوت اور گستاخ رسولؐ آنجہانی مرزا قادیانی سے جوڑ رہے ہیں۔ لہٰذا اس نازک صورت حال سے نپٹنے کے لیے حضور سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کے مخیر حضرات سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس پمفلٹ کو چھپوا کر مفت تقسیم کریں تا کہ امت مسلمہ کی نئی نسل فتنہ قادیانیت سے آگاہ ہو سکے اور کسی کی متاع ایمان نہ لٹ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حشر کی ہولناکیوں میں شافع محشر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔ (آمین) **نوٹ**: نئی کتابت کروانے کی کوئی ضرورت نہیں، بٹر پیپر پر عکس لے کر شائع فرمائیں۔

طالبِ شفاعت محمدی ﷺ بروزِ محشر	برائے ایصالِ ثواب
محمد شاہین پرواز۔ ننکانہ صاحب	والد مرحوم، والدہ مرحومہ

شیزان کا بائیکاٹ کیجئے

شیزان گستاخان رسول ﷺ مرزائیوں کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ دارالکفر ربوہ جاتا ہے۔ مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم 25 پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا حضور خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ شیزان کی تمام اشیاء حرام اور لحم الخنزیر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ معروف سابق قادیانی مرزا محمد حسین نے ہولناک انکشاف کرتے ہوئے کہا تھا کہ شیزان کمپنی کے مالک شاہنواز قادیانی کی خصوصی ہدایت پر اس کی تمام مصنوعات میں ربوہ کے نام نہاد بہشتی مقبرہ کی ناپاک مٹی بطور تبرک استعمال ہوتی ہے۔ لہٰذا شیزان کی تمام تر مصنوعات اور اس کے دیگر اداروں شیزان ریسٹورنٹ اور شیزان بیکرز کا مکمل بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول ﷺ کا دینی و ملی فرض ہے۔ علاوہ ازیں اگر آپ کی نظر میں کوئی دوسری قادیانی کمپنی یا آپ کے شہر میں کوئی دکان ہے تو اس کا بھی بائیکاٹ کیجئے۔ یہ آپ کی دینی غیرت وحمیت کا اولین تقاضا ہے۔

یہ پمفلٹ پڑھ کر اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کو مطالعہ کے لیے دے دیں۔ فتنہ قادیانیت سے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے 5 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کر کے لٹریچر ہم سے مفت حاصل کریں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب فون: 0333-6627272